تعارف وتبصرہ

مالیاتی نظم کا قیام۔تعلیماتِ نبوی کی روشنی میں ڈاکٹر حافظ محمود اختر

ناشر: مکتبہ جدید پبلشرز، ایمپرس روڈ، لاہور، ۲۰۱۳ء صفحات: ۲۷۶، قیمت: ۔/۴۰۰ روپے (پاکستانی)

اسلام میں مال و دولت کے حصول کے جائز ذرائع اختیار کرنے پر زور دیا گیا ہے اور فضول خرچی کرنے سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ یہ تعلیمات جہاں افراد کے لیے ہیں، وہیں ریاست کو بھی ان کا پابند کیا گیا ہے۔صدرِ اول میں ان تعلیمات پر عمل کیا گیا تو اسلامی ریاست کا رقبہ لاکھوں مربع میل تک وسیع ہو جانے کے باوجود عوام کو اتنی خوش حالی اور آسودگی حاصل ہوئی کہ زکوٰۃ وصول کرنے والے خال خال نظر آتے تھے،لیکن بعد میں جب مسلم حکومتوں نے انھیں نظر انداز کر دیا، دولت حاصل کرنے کے لیے عوام پر ظالمانہ ٹیکس عائد کیے جانے لگے، رشوت خوری اور ظلم وستم کا بازار گرم ہوا، پھر بے دردی سے دولت خرچ کی جانے لگی اور مالی بدعنوانیاں کی جانے لگیں تو وہ حکومتیں مالی بحران کا شکار ہونے لگیں اور سماج انتشار اور انارکی کی نذر ہو گیا۔ زیرِ نظر کتاب میں اس موضوع پر علمی وتحقیقی انداز میں دلائل اور مثالوں کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔

یہ کتاب چار ابواب پر مشتمل ہے اور ہر باب میں متعدد فصلیں ہیں۔ باب اوّل میں مالیاتی نظم (یعنی اکتسابِ دولت،صرفِ دولت اور ٹیکسوں کی وصولی کے ذرائع) کا مفہوم واضح کرتے ہوئے اس کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ یہ واضح کیا گیا ہے کہ اس کا قیام واستحکام اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب بیت المال کو امانت سمجھا جائے، حکم راں سادہ زندگی گزاریں اور عیش وعشرت کے مظاہر سے اجتناب کریں۔ اگر ایسا نہیں کیا جائے گا تو معاشی بدنظمی پیدا ہوگی اور مملکت کے استحکام پر اس کے برے اثرات پڑیں گے۔ اگلے دو ابواب میں عہد نبوی اور خلافتِ راشدہ میں محاصل کی وصولی اور تقسیمِ دولت کے اصول اور طریقوں سے بحث کی گئی ہے۔آخری باب میں حکومت کے ذریعے زکوٰۃ کی تقسیم کے نظام پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

فاضل مصنف اپنی اس فکر کو نمایاں کرنے میں کام یاب ہیں کہ مالیاتی نظم کا استحکام تعلیماتِ نبوی پر عمل کرنے میں مضمر ہے اور ان سے اعراض کرنے سے مالیاتی بدنظمی پیدا ہونا لازمی ہے۔کتاب میں پاکستانی پس منظر بہت نمایاں ہے۔ پوری کتاب میں جابجا اور خاص طور پر ہر باب کے آخر میں پاکستان کی ابتر صورت حال پر روشنی ڈالی گئی ہے۔بعض عربی مراجع کے اردو تراجم سے